













# ڈاکٹر یوسف سلیمان صاحب مرحوم و مغفور

ذکر کرم سربراہ اصحاب اہل حق و صاحب

میں نے اپنے ہمسایہ و ہم خیال دوستوں کو یہ خبر دی کہ ڈاکٹر یوسف سلیمان صاحب مرحوم و مغفور کی وفات ہو گئی ہے۔ یہ خبر سنی تو دل میں بڑا غم ہوا اور دل میں یہ خیال آیا کہ یہ شخص کتنا بڑا اور کتنا قابل تھا۔

ڈاکٹر صاحب کی ولادت ۱۳۰۵ھ میں ہوئی تھی۔ آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے وطن میں ہی حاصل کی تھی۔ پھر آپ نے لاہور میں داخلہ لیا اور وہاں سے بی اے کی ڈگری حاصل کی۔ پھر آپ نے لکھنؤ میں داخلہ لیا اور وہاں سے ایم اے کی ڈگری حاصل کی۔ پھر آپ نے کراچی میں داخلہ لیا اور وہاں سے ایم ایف کی ڈگری حاصل کی۔

ڈاکٹر صاحب کی طبیعت نہایت نرم و لطیف تھی۔ آپ کے دل میں ہمیشہ انسانیت کا جذبہ تھا۔ آپ نے اپنی زندگی بھر میں بہت سے لوگوں کی مدد کی ہے۔ آپ نے بہت سے لوگوں کو شفا دلوائی ہے۔ آپ نے بہت سے لوگوں کو علم عطا کیا ہے۔

ڈاکٹر صاحب کی وفات ۱۳۸۵ھ میں ہوئی تھی۔ آپ کی وفات پر آپ کے عزیز و اقارب میں بڑا غم ہوا۔ آپ کے عزیز و اقارب نے آپ کی تدفین کراچی میں ہی کی۔

ڈاکٹر صاحب کی وفات پر آپ کے عزیز و اقارب نے آپ کی تدفین کراچی میں ہی کی۔

کچھ حق بات کہہ دیا کرو۔ غلام احمد صاحب مرحوم و مغفور کی وفات پر آپ نے بہت سے لوگوں کی مدد کی ہے۔

ڈاکٹر صاحب مرحوم و مغفور کی وفات پر آپ نے بہت سے لوگوں کی مدد کی ہے۔ آپ نے بہت سے لوگوں کو شفا دلوائی ہے۔ آپ نے بہت سے لوگوں کو علم عطا کیا ہے۔

ڈاکٹر صاحب کی وفات پر آپ کے عزیز و اقارب میں بڑا غم ہوا۔ آپ کے عزیز و اقارب نے آپ کی تدفین کراچی میں ہی کی۔

ڈاکٹر صاحب کی وفات پر آپ کے عزیز و اقارب نے آپ کی تدفین کراچی میں ہی کی۔

ڈاکٹر صاحب کی وفات پر آپ کے عزیز و اقارب میں بڑا غم ہوا۔ آپ کے عزیز و اقارب نے آپ کی تدفین کراچی میں ہی کی۔

ڈاکٹر صاحب کی وفات پر آپ کے عزیز و اقارب نے آپ کی تدفین کراچی میں ہی کی۔

ڈاکٹر صاحب کی وفات پر آپ کے عزیز و اقارب نے آپ کی تدفین کراچی میں ہی کی۔

ڈاکٹر صاحب کی وفات پر آپ کے عزیز و اقارب میں بڑا غم ہوا۔ آپ کے عزیز و اقارب نے آپ کی تدفین کراچی میں ہی کی۔

ڈاکٹر صاحب کی وفات پر آپ کے عزیز و اقارب نے آپ کی تدفین کراچی میں ہی کی۔

ڈاکٹر صاحب کی وفات پر آپ کے عزیز و اقارب نے آپ کی تدفین کراچی میں ہی کی۔

معاذ اللہ کون سا صاحب نے ایسے اعمال کیے کہ وہ ان کے ہمسایہ و ہم خیال دوستوں کو یہ خبر دی کہ ڈاکٹر یوسف سلیمان صاحب مرحوم و مغفور کی وفات ہو گئی ہے۔

ڈاکٹر صاحب کی ولادت ۱۳۰۵ھ میں ہوئی تھی۔ آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے وطن میں ہی حاصل کی تھی۔ پھر آپ نے لاہور میں داخلہ لیا اور وہاں سے بی اے کی ڈگری حاصل کی۔ پھر آپ نے لکھنؤ میں داخلہ لیا اور وہاں سے ایم اے کی ڈگری حاصل کی۔ پھر آپ نے کراچی میں داخلہ لیا اور وہاں سے ایم ایف کی ڈگری حاصل کی۔

ڈاکٹر صاحب کی طبیعت نہایت نرم و لطیف تھی۔ آپ کے دل میں ہمیشہ انسانیت کا جذبہ تھا۔ آپ نے اپنی زندگی بھر میں بہت سے لوگوں کی مدد کی ہے۔ آپ نے بہت سے لوگوں کو شفا دلوائی ہے۔ آپ نے بہت سے لوگوں کو علم عطا کیا ہے۔

ڈاکٹر صاحب کی وفات ۱۳۸۵ھ میں ہوئی تھی۔ آپ کی وفات پر آپ کے عزیز و اقارب میں بڑا غم ہوا۔ آپ کے عزیز و اقارب نے آپ کی تدفین کراچی میں ہی کی۔

ڈاکٹر صاحب کی وفات پر آپ کے عزیز و اقارب نے آپ کی تدفین کراچی میں ہی کی۔

## اعلان معافی

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے جو کوئی خط لکھا گیا ہو، اسے قبول کرنا واجب ہے۔ اگر کوئی شخص اس خط کو قبول نہ کرے، تو اسے اپنے آپ کو ہی نقصان پہنچا رہا ہوگا۔

اگر کوئی شخص اس خط کو قبول نہ کرے، تو اسے اپنے آپ کو ہی نقصان پہنچا رہا ہوگا۔

اگر کوئی شخص اس خط کو قبول نہ کرے، تو اسے اپنے آپ کو ہی نقصان پہنچا رہا ہوگا۔



مسلمان کس کو قرار دیا جائے؟

مولانا غلام ارسول صاحب مہر علیہ الرحمۃ نامہ انقلاب کا ایک مقالہ

جس طرح ۱۲۰۰ ہجری میں کئی ہزار مسلمانوں نے حجاز سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ پہنچ کر اسلام کو پھیلانے میں مدد کی تھی۔ اسی طرح ۱۲۰۰ ہجری میں بھی مدینہ منورہ پہنچ کر اسلام کو پھیلانے میں مدد کی تھی۔ اسی طرح ۱۲۰۰ ہجری میں بھی مدینہ منورہ پہنچ کر اسلام کو پھیلانے میں مدد کی تھی۔

[illegible][illegible]

مردم شہزادہ حبیب علی کی خدمت میں گریں لگے کہ ہم اب  
سنگھڑا بے گھر ہوئے ہیں۔ ان کے دل میں یہ بات تھی کہ  
میرزا فتح علی صاحب کو ان کے ساتھ نہیں لے کر  
گئے۔ ہم شہزادہ کے غمزدگی کے ساتھ مقررہ پڑھائی  
روپہ دینے لگا۔ اے کہ حبیب کوئی شخص نہ کہ آپ  
کو دے۔ ان کے دل میں یہ بات تھی کہ  
میرزا صاحب کو ان کے ساتھ نہیں لے کر  
گئے۔ ہم شہزادہ کے غمزدگی کے ساتھ مقررہ پڑھائی  
روپہ دینے لگا۔ اے کہ حبیب کوئی شخص نہ کہ آپ  
کو دے۔ ان کے دل میں یہ بات تھی کہ

[illegible]

نام لکھو کہ خورشید کی جیسے سب سے تعلیم  
لکھتے ہیں کہ یہ جو کہ ہمارے ہاں ہے  
اور جو ہرگز نہیں ہے کہ یہ کہ ہمارے ہاں ہے  
یہ کہ ہمارے ہاں ہے کہ یہ کہ ہمارے ہاں ہے  
یہ کہ ہمارے ہاں ہے کہ یہ کہ ہمارے ہاں ہے

[illegible][illegible][illegible][illegible][illegible]







گوشاور و صوبلی چیتہ لاریق بایم ۱۹۵۲ء تا ۱۹۵۴ء

۲۹۷۲	۲۲۸۲	۹۲۲۱	۱۱۵۰۲	۲۶۳۲۲	۱۱۱۱۱۱
۲۵۴۲۲	۴۵۵۳	۲۰۲۹۹	۲۸۰۲۱	۱۱۲۱۸۵	۱۱۱۱۱
۵۲۲۲۲	۹۹۹۹	۱۹۸۹۸	۲۹۸۹۹	۱۲۹۲۲۲	۱۱۱۱۱
۱۱۵۲۲	۱۹۰۳۸	۲۹۹۱۲	۲۹۲۰۲	۲۹۹۹۹۳	۱۱۱۱۱۱

تقسیم حلقه حاشا لور

رأى آثار من بيت المقدس

یہ مصلح موعود کا مبارک زمانہ ہے  
 اس جہاں کہیں ہو وہاں کے آدمیت  
 دلوں کے نور و تابش ہو رہی ہے  
 کہیں کہیں نہ انکسے ہم انکو نہ اسب لہر چھڑا رہے  
 کریں گے عہد اللہ الدین سکندر آباد و دکن  
 افضل میں اشتہار حریف کلید کامانی ہے

مسلمان کسی کو قرا دیا جائے۔

بقیہ صفحہ ۵

[illegible]



